يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تُو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

الْفَجْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ (١)

قسم ہے فجر کی،

وَلَيَالٍ عَشْرٍ (٢)

اور دس راتوں کی،

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (٣)

اور جفت اور طاق کی۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (٤)

اور اس رات کی، جب رات کوچ لے۔

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ (٥)

ہے ان چیزوں کی قسم پوری عقلمندوں کے واسطے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (٦)

تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد سے؟

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (٧)

وہ جو ارم تھے بڑے ستونوں والے!

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (٨)

جو بنی نہیں ویسی سارے شہروں میں،

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (٩)

اور ثمود سے جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں،

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (١٠)

اور فرعون سے، وہ میخوں والا۔

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (١١)

یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں،

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ (١٢)

پھر بہت ڈالی ان میں خرابی،

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ (١٣)

پھر پھینکا اُن پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (١٤)

تیرا رب لگا ہے گھات میں۔

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ

سو آدمی جو ہے جب جانچے (آزمائے) اس کو رب اس کا، پھر اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے تو کہے،

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (١٥)

میرے رب نے مجھے عزت دی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (١٦)

اور وہ جسوقت اسکو جانچے (آزمائے)، پھر کھینچ (تنگی) کرے اس پر روزی کی تو کہے، میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (١٧)

کوئی (ہرگز) نہیں! تم عزت نہیں کرتے یتیم کو (کی)،

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (١٨)

اور تاکید نہیں رکھتے آپس میں محتاج کے کھانے کی،

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا (١٩)

اور کھاتے ہو مردے (میراث) کا مال سمیٹ کر سارا،

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (٢٠)

اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر۔

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (٢١)

کوئی (ہرگز) نہیں! جب پست کریں زمین کو کوٹ کوٹ کر،

وَجَاء رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (٢٢)

اور آئے تیرا رب، اور فرشتے آئیں قطار قطار۔

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى (٢٣)

اور لائیے اس دن دوزخ کو۔ اس دن سوچے آدمی، اور کہاں ملے اسکو سوچنا؟

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (٢٤)

کہے، کسی طرح میں کچھ آگے بھیجتا اپنے جیتے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ (٢٥)

پھر اس دن مار (عذاب) نہ دے اس کی سی کوئی،

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ (٢٦)

اور باندھ نہ رکھے اس کا سا کوئی۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (٢٧)

اے جی چین پکڑے (نفس مطمئنہ)!

ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (٢٨)

پھر (لوٹ) چل اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (٢٩)

پھر مل میرے بندوں میں،

وَادْخُلِي جَنَّتِي (٣٠)

اور داخل ہو جا میری بہشت میں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com